خدارا محسن پاکستان کی شخصیت کو متنازعہ نہ بنائیں

چند دنوں سے اخبارات میں محسن پاکستان جناب ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی شخصیت کو متنازعہ بنانے کے بارے میں طرح طرح کے بیانات آرہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ نئے نئے ایٹمی سائنس دانوں کا تعارف کیا جارہا ہے۔ جوکہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو پس منظر میں لیجانے کی ایک گھناؤنی سازش اور مذموم کوشش ہے مگر یہ ان سازشوں کی بھول ہے۔ اسلئے کہ ڈاکٹر صاحب عالم اسلام کا ہیرو ہیں اور یہ بات تمام عالم پر عیاں ہے کہ بھارتی ایٹمی دھماکہ اور سقوط مشرقی پاکستان کے بعد ڈاکٹر صاحب نے جس دینی جذبے، لگن اور ایمانی حرارت سے سرشاری کے عالم میں پاکستان اور بالعموم عالم اسلام کیلئے ایٹم بم بنانے کی جو طرح ڈالی تھی۔ آج اسکے برگ وبار تمام دنیا کے سامنے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ کام ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب تنہا سرانجام نہیں دیتے، انکے ساتھ ایک ٹیم ہے انکی کاوشوں سے بھی صرف نظر اور اغماض نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے کا سہرا ڈاکٹر خان کے سر ہے۔ آجکل بعض نام نہاد افراد کیطرف سے جس بھونڈے انداز میں ان کی خدمات کو نظرانداز کرنے کی سعی نامشکور کیجارہی ہے یہ تمام پاکستانیوں کے دلوں پر آرے چلانے کے مترادف ہے۔ ہم وزیراعظم پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ اس سازش کو بے نقاب کریں اور اسکے پیچھے خفیہ ہاتھوں کا سراغ لگاکر انکو نشانہ عبرت بنائیں۔ چند بے ضمیر افراد ملت فروش اور اسلام دشمن عناصر ہم کو ایٹمی قوت بننے کی سزا دے رہے ہیں۔ اس ضمن میں مرزائیوں کی نقل وحمل اور پراسرار سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے کیونکہ مرزائیت کا شجرہ خبیثہ ملت اسلامیہ کیلئے ایک بہت بڑا "فتنہ" اور دردسر ہے اور ایسے ہی موقعوں پر یہ لوگ اپنے "کرتب" دکھانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

مولانا محمد بنوریؒ کا سانحہ وفات

گذشتہ دنوں محدث عصر حضرت علامہ مولانا سید محمد یوسف بنوری قدس سرہ کے صاحبزادے اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے نائب مہتمم مولانا محمد بنوری کی المناک موت کا واقعہ پیش آیا۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) آپکے سانحہ ارتحال پر جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی اور آپ کیلئے فاتحہ خوانی اور رفع درجات کیلئے دعائیں کی گئیں۔ جامعہ کے مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب اور دارالعلوم کے دیگر تمام اساتذہ نے اس المناک سانحہ پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا۔ ادارہ "الحق" بھی خاندان بنوری کے ساتھ اس عظیم حادثہ میں برابر کا شریک ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

(ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی)

م ۵ ے